فلاں کی طرف سے"۔ پس واضح ہو گیا کہ پہلے سے ہر ایک کے نام جانور کا تعین اچھی بات ہے لیکن لازمی نہیں۔ البتہ اتنا تعین ضروری ہے کہ اتنی قربانیاں فلاں فلاں آدمیوں کی طرف سے ہیں جن کی تفصیل قربانی کرنے والے یا اس شخص کے پاس ہو جس نے کسی کو قربانی کے لیے وکیل بنایا ہو۔ خیال رہے کہ تکبیر ہر جانور پر لازمی ہے' تاہم اگر بھول جائے تو ذبح صحیح ہو گا۔ (ع - م)

سود سے پاک قرض اسکیم

س : انگلینڈ میں مکانات خریدنے کے عام صورت سود پر قرض لے کر لینے کی ہے۔ کوئی مسلم یا اسلامی ادارہ شراکت یا مضاربت کی بنیاد پر یہ کام کرنے کی ضرورت یا منفعت محسوس نہیں کرتا۔ ایسے میں ایک صورت یہ سامنے آتی ہے کہ کچھ ہاؤسنگ ایسوسی ایشن خریدار کے ساتھ مل کر مکان خریدتی ہیں۔ مثلاً خریدار ایک لاکھ پونڈ کا مکان خریدنے کے لیے پسند کرتا ہے۔ یہ مکان ہاؤسنگ ایسوسی ایشن کے پاس رہن ہوتا ہے۔ خریدار (مثلاً) ۱۰ ہزار پونڈ ادا کرتا ہے' باقی ۹۰ ہزار ایسوسی ایشن ادا کرتی ہے۔ مکان کا مارکیٹ میں کرایہ ۵ سو پونڈ متعین کیا جاتا ہے۔ خریدار' ۹۰ ہزار اصل کی واپسی کے ساتھ' کرائے کا ایسوسی ایشن کا حصہ (۱/۹ : ۴۵۰/' ۵۰۰ میں سے) بھی ماہانہ ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اور سود نہیں ہے۔ ایسوسی ایشن کو کچھ رقم حکومت کی جانب سے بصورت گرانٹ ملتی ہے۔ معلوم نہیں کہ کتنی رقم؟ ایسوسی ایشن کس بنک سے کس شرح پر قرض لیتی ہے۔ کیا اس قسم کی شراکت کی جا سکتی ہے؟

کیا یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ ایسوسی ایشن کے مکمل حصے کا ماخذ کیا ہے؟ اگر یہ ماخذ بنک کے سود پر مبنی رقم ہو تو کیا پھر بھی یہ شراکت جائز ہے؟

ج : آپ نے انگلستان میں مکان کی مشکل حل کرنے کے سلسلے میں جس ہاؤسنگ ایسوسی ایشن اور اس کی اسکیم کا ذکر کیا ہے وہ شراکت کی ایک صورت ہے' اور ایک شریک کا دوسرے شریک سے اپنے حصے کا کرایہ وصول کرنا ہے۔ اس کے ساتھ ایک شریک جس نے مکان کی مالیت کا ۹/۱۰ حصہ دیا ہے جب اپنا اصل زر واپس لے لیتا ہے اور اس کے ساتھ ایک مدت تک (جب تک کہ اس نے اپنا اصل زر واپس نہیں لیا) کرایہ اضافے کی شکل میں وصول کرتا ہے تو مکان کی ملکیت ۱/۱۰ ادا کرنے والے (جو اصل ضرورت مند ہے) کو منتقل کر دیتا ہے۔ یعنی اپنی ملکیت اپنے شریک کو منتقل کر دیتا ہے۔ یہ خالص سود سے بچنے کی ایک شکل ہے۔ اور اگر انگلستان کے حالات میں اس پر عمل کیا جائے تو صحیح ہے۔

پاکستان میں بھی اس قسم کی ہاؤسنگ اسکیم کا نقشہ اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان نے حکومت کو دیا تھا